سوال

(42)کیا حضرت ام سلمہؓ کا خواب سچا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عن سلمی قالت دخلت علی ام سلمۃ وہی تبکی فقلت ما تبلیلک قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی المنام وعلی راسہ ولحیتہ التراب فقلت مالک یا رسول اللہ قال شہدت قتل الحسین انفا (رواہ الترمذی) یہ حدیث روایتہ اورورایتہ کسی ہے کیا حضرت ام سلمہؓ کا خواب سچا ہے فقط،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایتہ سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات والحال ہیں اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے اور اگر بالفرض قابل التفات ہو بھی تو حدیث من رانی فی المنام فقد رانی اوفقد رانی الحق کی رو سے اگرچہ حضرت ام سلمہؓ نے آپؐ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے اسلئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوسکتا اور نہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے، لان ما اخبرنا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ہورویۃ ولم یخبرنا بانہ یقول لاوائی ویکلمہ ایضاملاندعی انہ قالہ فی الواقع ولاانہ خاطبہ ولاانہ امثل من مکانہ ولانہ ولاانہ احاط علمہ الشریف بذلک التبتہ وانما اللہ اراہ ایاہ لحکمۃ علمہا فما ثبت عنہ یقظۃ لایترک بمارای منامًا وایضا المنائم لیس علی یقین من کلامہ ولامن کلام تلک الصورۃ المرئیۃ ولیست تلک صورۃ بصہ یتبل رویا حلمیۃ واکثر الناس لایعرفون حقیقتہا ولایوخذبہا وایضا یشترط فیالاستدلال بدان یکون الرادی ضابطا عندالسماع والنوم لیس حال الضبط پس اس حدیث سے سالانہ اظہار رنج وغم اور حزن وملال پر استدلال انتہائی جہالت ہے (محدث دھلے جلد نمبر ۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد10ص91

محدث فتویٰ